السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

دواشخاص اس طرح شراکت میں کام کرتے ہیں۔ کہ ایک شخص کا محض روپیہ ہے۔ اوردوسرا صرف کاروباری دیکھ بھال خریدوفروخت کرتا ہے۔ نفع نقصان کا حصہ اسی طرح مقرر ہے۔ فریق اول کا دو تہائی یا نصف مقرر ہے۔ علی ہذالقیاس دوسرے کا ایک تہائی یا نصف اب سوال یہ ہے کہ اس طرح کا کاروبار ہر دو فریق کو جائز ہے۔ یاناجائز اگر ناجائز ہے توکس فریق کو آیا فریق اول کو یا دوم کو؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

(یہ بیع جائز نہیں لا بیع مالیس عندک (الحدیث) ترجمہ۔ جو چیز تمہارے پاس نہیں تم اس کی بیع نہ کرو اس صورت کو بھی شامل ہے۔ (اہل حدیث امر تسر 24 محرم 1355ھ) (فتاوی ثنائیہ۔ جلد2 ص۔ 392

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 14 ص 111

محدث فتویٰ